خبرنامہ دسمبر ۱۹۹۴ء

○ صرف احباب جماعت کے لئے

حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب کی صحت بدستور کمزور چلی آرہی ہے لیکن خدا کے خاص فضل و کرم سے آپ روزانہ نماز عصر کے بعد سیر کرنے لگے ہیں۔ آپ نے سالانہ دعائیہ کے افتتاحی اجلاس سے مختصر خطاب فرمایا۔ اسی طرح آپ اختتامی اجلاس میں بھی تشریف لائے۔ آپ نے اپنے مختصر خطاب میں خدا کا شکر ادا کیا کہ نامساعد حالات کے باوجود جماعت کا قدم آگے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ آپ نے اس امر پر خوشی اور مسرت کا اظہار کیا کہ جماعت کے ہر فرد نے تراجم قرآن اور مرمت جامع برلین کے لئے اپیل میں بڑے جوش اور جذبہ سے حصہ لیا۔ آخر میں آپ نے نہایت رقت اور عجز سے بھرپور دعایں کیں جن میں تمام حاضرین نے بھی حصہ لیا۔ اس روح پرور اختتام اور حضرت امیر کی نصائح کا ہر دل پر اثر تھا۔

تمام حاضرین اور خواتین نے باری باری حضرت امیر سے ملاقات کی۔ احباب جماعت سے گزارش ہے کہ وہ حضرت امیر کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے اپنی پرخلوص دعایں جاری رکھیں۔

○ سالانہ دعائیہ

آخری عشرہ میں حسب معمول سالانہ دعائیہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ ۲۳ دسمبر کو خواتین کے لئے اور ۲۳، ۲۴ اور ۲۵ کو مرد حضرات کے لئے دعائیہ اجلاس ہوئے۔ ان چار ایام میں نماز فجر کے بعد درس قرآن مجید ہوتا اور صبح کے اجلاسوں سے پہلے احباب انفرادی طور پر نوافل ادا کرتے جن میں جماعت کے نصب العین کے حصول، استحکام اور احباب جماعت کی خیر اور بھلائی کے لئے دعایں مانگی گئیں۔

۲۲ دسمبر کو خواتین کے دو اجلاس ہوئے۔ پہلے اجلاس میں تقاریر کے علاوہ خواتین کی بنائی ہوئی دستکاری کی نمائش ہوئی۔ دوسرے اجلاس میں سکول اور کالج کی بچیوں نے تقاریر اور ذہنی آزمائش کے مقابلوں میں حصہ لیا اور انعامات حاصل کئے۔

۲۴ دسمبر کی شام کو جماعت کی نمائندہ خواتین کے لئے خصوصی عشائیہ کا اہتمام تھا۔ جس میں مختلف جماعتوں کی سرگرمیوں کی رپورٹ پیش کی گئیں۔

۲۳، ۲۴ اور ۲۵ دسمبر کو ہر روز اجلاس ہوئے۔ احباب نے اکٹھے ہو کر تبادلہ خیالات کیا۔ ان ایام میں فجی سے محترم شوکت علی صاحب، انگلستان سے ڈاکٹر زاہد عزیز صاحب، کینیڈا سے نوجوان عزیز نجیب صادق صاحب، امریکہ سے محترم ڈاکٹر نعمان الٰہی ملک صاحب، محترمہ ثمینہ ساہو خان صاحبہ اور ان کے بیٹے فیصل ساہو خان اور برلین، جرمنی سے محترم چوہدری سعید احمد صاحب نے ان ممالک میں اپنی اپنی جدوجہد سے احباب کو آگاہ کیا۔

محترمہ ثمینہ ساہو خان صاحبہ نے قرآن مجید اور دیگر کتب کے تراجم اور انگریزی میں کتب کی اشاعت کے بارے میں جماعت امریکہ کی کارگزاری پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور گذشتہ سال کے دوران میں طباعت اور اشاعت کے سلسلہ میں کئی اہم کامیابیوں کا بھی ذکر کیا۔ جن میں ہندوستان، امریکہ اور کینیڈا کی کئی بین الاقوامی شہرت رکھنے والے اشاعتی اداروں سے ریلیجن آف اسلام اور انگریزی ترجمۃ القرآن کی اشاعت کے معاہدے شامل ہیں۔ ان کاوشوں سے ہماری کتب بڑے پیمانے پر قارئین کو مہیا ہو سکیں گی جو اس سے پیشتر ممکن نہ تھا۔

محترمہ ثمینہ ساہو خان صاحبہ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتب کے انگریزی تراجم کے کام کی اہمیت پر زور دیا۔ اسی طرح

www.aaiil.org

انہوں نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی تین عربی کتب خطبہ الہامیہ، تحفہ بغداد اور حمامتہ البشریٰ کی طباعت اور اشاعت کی تجویز پیش کی۔

۲۳ اور ۲۴ دسمبر ۹۴ء کو بعد از نماز عشاء شبان الاحمدیہ کی مجالس منعقد ہوئیں۔ جن میں صداقت بانی سلسلہ احمدیہ پر تقاریر ہوئیں اور ذہنی آزمائش کے پروگرام ترتیب دئے گئے۔ یہ پروگرام ہر لحاظ سے دلچسپ اور قابل ستائش تھے۔ نوجوانوں نے اس میں بھرپور حصہ لیا اور احباب جماعت نے ان پروگراموں کو بے حد پسند کیا۔ ۲۴ دسمبر ۹۴ء کو ہی شبان الاحمدیہ کے سالانہ انتخابات ہوئے۔

سالانہ دعائیہ کی تفصیلی رپورٹ ہم انشاء اللہ آئندہ کسی خبرنامہ میں شائع کریں گے۔

○ بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی

۲۶ دسمبر کو بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں قرآن مجید اور دیگر کتب کے تراجم اور اشاعت کے کام کی رفتار کا جائزہ لیا گیا۔ مجلس منتظمہ کے ارکان کے علاوہ انگلستان، کینیڈا، فجی، امریکہ اور جرمنی کے نمائندوں نے شرکت کی۔

○ ملتان کا دورہ

ملتان میں جماعت کے مرکز کی عمارت کی توسیع اور تزین کی گئی ہے اس سلسلہ میں ۳۰ دسمبر کو ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں مقامی احباب اور خواتین نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ لاہور سے راجہ محمد بیدار صاحب اور راولپنڈی سے چوہدری عبدالحمید صاحب تشریف لے گئے تھے۔ راجہ صاحب نے خطبہ اور نماز جمعہ پڑھائی۔

○ شادی و نکاح

پشاور کے ہمارے محترم بھائی ڈاکٹر عبداللہ جان صاحب کی دختر نیک اختر فائزہ عبداللہ کا نکاح ہمارے مرحوم بھائی حبیب الرحمن صادق صاحب کے فرزند نجیب صادق سے ۱۷ دسمبر کو ہوا۔ خطبہ نکاح محترم شیخ شریف احمد صاحب نے پڑھا۔

سالانہ دعائیہ کے دوران ۲۳ دسمبر ۱۹۹۴ء بعد از نماز جمعہ، جامع دارالسلام، لاہور میں ایک سادہ اور پروقار تقریب نکاح منعقد ہوئی جس میں محترم ڈاکٹر عبدالکریم سعید صاحب نے سعید احمد پسر چوہدری نور محمد صاحب مرحوم چک ۸۱ جنوبی، سرگودھا اور مدیحہ رسول بنت چوہدری نذر رب صاحب، دارالسلام لاہور کا نکاح پڑھا۔

اس خوشی کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ کے حضور اظہار تشکر کے طور پر چوہدری نذر رب صاحب نے دعائیہ میں شامل احباب و خواتین کی ضیافت کے لئے انجمن کو مبلغ دس ہزار روپے بطور عطیہ پیش کئے۔

○ اظہار تشکر

بیگم چوہدری نور محمد صاحبہ، چک ۸۱ جنوبی، سرگودھا اور چوہدری نذر رب صاحب و محترمہ جسارت خانم صاحبہ ان تمام احباب و خواتین کے تہہ دل سے مشکور ہیں جنہوں نے سالانہ دعائیہ میں عزیزان سعید احمد اور مدیحہ رسول کے نکاح میں شامل ہو کر اس تقریب کو پر رونق اور بابرکت بنایا اور اس کی کامیابی کے لئے دعاؤں میں شامل ہوئے۔

○ دعا

پشاور کے ہمارے نہایت محترم اور عالم بزرگ شیخ شریف احمد صاحب اچانک بیمار ہو گئے ہیں۔ احباب نے سالانہ دعائیہ کے موقعہ پر ان کی کمی کو شدت سے محسوس کیا۔ احباب ان کی جلد صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

○ احمدیہ کیس، کیپ ٹاؤن، جنوبی افریقہ

ہم نے گذشتہ خبرنامہ میں ڈربن، جنوبی افریقہ کے انگریزی کے معروف رسالہ "مسلم ڈائجسٹ" میں شائع شدہ ایک مضمون کے حوالہ سے پہلے احمدیہ کیس کے بارے میں تازہ ترین صورت حال کا مختصر ذکر کیا تھا۔ یہ مضمون جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ کے دو معزز ارکان جناب اے، آر، خاں صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ نے لکھا تھا۔ یہ دونوں جنوبی افریقہ کی جسٹس پارٹی کی اہم شخصیات بھی ہیں۔ اس لحاظ سے ان کے لکھے ہوئے مضمون میں درج تفصیلات ایک سند کی حیثیت رکھتے ہیں۔

اس سلسلہ میں احباب جماعت کی خدمت میں یہ گذارش کرنی ہے کہ =/۲۰۰۰ ۷ رانڈ جو بقول مضمون نگار احمدیہ انجمن، کیپ ٹاؤن، جنوبی افریقہ کو مسلم جوڈیشن کونسل نے ادا کئے ہیں وہ پہلے احمدیہ کیس کے فیصلہ کے مطابق ادا ہوئے ہیں۔

پہلے احمدیہ کیس کے سلسلہ میں محترم حافظ بشیر محمد صاحب مرحوم اور مترجم ڈاکٹر زاہد عزیز صاحب کے آمد و رفت، وکلاء کی فیس اور دیگر عدالتی کارروائی پر لاکھوں روپے کے اخراجات ہوئے۔ جس کے لئے بیرونی جماعتوں نے گرانقدر عطیہ جات دیئے اور بعض فوری اخراجات ادا کرنے کے لئے قرضے بھی لئے گئے جو ابھی تک ادا ہو رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں ساری تک و دو امریکہ جماعت کر رہی ہے۔ بہرحال پہلے مقدمہ میں احمدیہ انجمن کیپ ٹاؤن کی کامیابی خدا کی خاص تائید کا نشان تھا۔

○